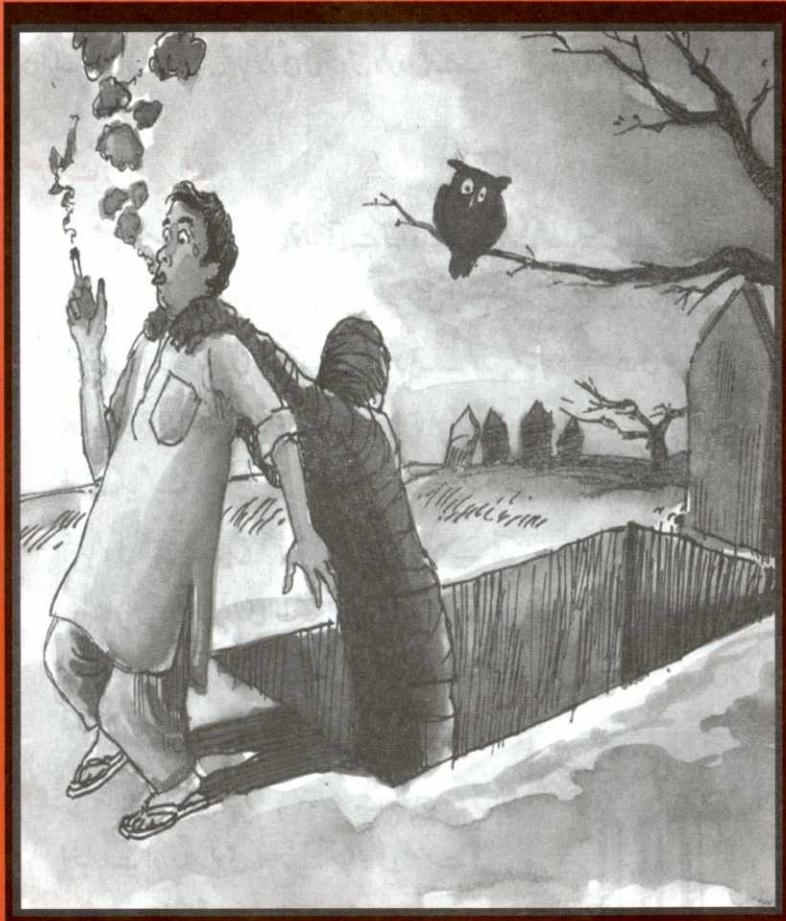


تمباکو نوشی: ایک جان لیوا فیشن



یہ کس کا کھیل ہے؟

- کیا نوجوانوں کو اچھا تحلیٹ یا اونچی چیزوں پر کمndیں ڈالنے والا کوہ پیمانہ ہوتا نہیں کسی خاص برائند کا سگریٹ پینا ہو گا؟
- کیا آئیڈیل زندگی کے خوابوں کی تعبیر تمباکونو شی میں پوشیدہ ہے؟
- کیا کمپنیوں کے منافع کے لئے نوجوان نسل کو تمباکونو شی کی عادت میں بنتا کرنا درست ہے؟

حیدر آباد سے تعلق رکھنے والے نیٹ ورک کے ایک ممبر نے انفرادی کوششوں کے نتیجے میں حیدر آباد ریلوے اسٹیشن سے تمباکو کے تمام بورڈز اتر واکر با شعور و ذمہ دار شہری ہونے کی مثال قائم کی ہے۔ ایسی انفرادی اور مقامی کوششوں کے ذریعے ہم اس قانون کے نفاذ کے لئے موہنہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔

نفاذ کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ اس قانون کے بعد کھلیوں کی مختلف سرگرمیوں میں سگریٹ ساز اداروں کی وسیع پیانے پر سپانسر شپ تقریباً ختم ہو گئی ہے۔

صارفین کی ذمہ داریاں

صارفین کے حقوق کے ساتھ کچھ فرائض بھی ہیں۔ قوانین کو صرف حکومت نافذ نہیں کر سکتی بلکہ دنیا بھر میں شہری اپنی شعوری اور احساسِ ذمہ داری کے ذریعے ان پر عمل درآمد کو ممکن بناتے ہیں۔ پاکستان کے تمام شہریوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ نہ صرف قوانین سے آگاہی حاصل کریں بلکہ ان پر عمل درآمد کے لئے کوشش کریں۔

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

پاکستان میں تمباکو کے استعمال کی روک تھام کے لئے درج ذیل کوششوں میں حصہ لیں:

- 1۔ انسداد تمباکونو شی و تحفظ غیر تمباکونو شاں آرڈیننس-2002ء، جس کے تحت عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی کی ممانعت ہے، کے بارے میں اپنے حلقہ احباب کو آگاہ کریں۔
- 2۔ اپنے گھر اور دفاتر کو تمباکو سے پاک قرار دیں، گھر کے افراد سمیت کسی بھی شخص کو اپنے گھر میں تمباکو کے استعمال کی اجازت نہ دیں۔
- 3۔ تمام عوامی مقامات اور پلیک ٹرنسپورٹ میں سگریٹ نوشی سے اجتناب پر اصرار کریں اور اس ضمن میں متعلقہ قانون کا حوالہ دیں۔

- 4۔ مذکورہ آرڈیننس کے مطابق تعلیمی اداروں کے گرد و نواح میں (50 میٹر تک) تمباکو کا کوئی سائز بورڈ یا اشتہار نہیں لگ سکتا، اگر آپ اس کی کوئی خلاف ورزی دیکھیں تو مقامی انتظامیہ کو شکایت کریں اور شہریوں کے تعاون سے اسے وہاں سے ہٹانے پر زور دیں۔ اس سلسلے میں دی نیٹ ورک کے شکایات مرکز سے بھی رجوع کیا جاسکتا ہے۔

دی نیٹ ورک
ادارہ برائی تحفظ صارفین

40-اے رمضان پلازہ، جی نائن مرکز، اسلام آباد۔ پاکستان

فون: 92-51-2262495 فیکس: 92-51-2261085

ایمیل: main@thenetwork.org.pk

ویب سائٹ: www.thenetwork.org.pk



پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں حکومتیں بیرونی سرمایہ کاری کو معماشی ترقی اور بیروزگاری کے خاتمے کا شارٹ کٹ حل سمجھتے ہوئے ملٹی نیشنل کمپنیوں کو کاروبار کی نہ صرف غیر مشروط اجازت دیتی ہیں بلکہ مراحت سے بھی نوازتی ہیں۔ ایسی مصنوعات تیار کرنے والی کمپنیاں جو اپنے تباہ کن اثرات و متاثر کی بناء پر ترقی یافتہ ممالک میں پابندیوں کی وجہ سے مزید پھل پھول نہیں سکتی ہیں غریب ممالک کا رخ کرتی ہیں، جہاں انہیں متعلقہ وزارتوں اور میڈیا سے مکمل جاتی ہیں۔ اس کی ایک مثال پاکستان میں تباکونوٹی کی ترقی و فروغ ہے۔

حکومت کی سرپرستی

اس سلسلہ میں حکومت کی ذمہ داری تو یہ نہیں ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جن سے تباکو کا استعمال محدود ہو لیکن اس کے عکس حکومت نے اس کی سرپرستی کی، چند قابل توجہ نکات درج ذیل ہیں:

- ٹیکسون کی مد میں آمدی کے ایک بڑے ذریعہ کے طور پر تباکو کی صنعت کی سرپرستی کرتے ہوئے 1968ء میں پاکستان ٹوبیکو بورڈ قائم کیا گیا اور اسے وزارت تجارت سے مسلک کیا گیا۔

■ تباکو کی فصل بہت نفع بخش نہیں ہے لیکن حکومت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کمپنیاں کاشکاروں کو رقم کی فوری ادا ایگی کریں۔ اس کے لئے حکومت نے قومی بیکنوں کو فوری رقم جاری کرنے کا پابند کر رکھا ہے۔ یہی وہ کشش ہے جو کسانوں کو اپنے کھیتوں کے میں زہری فصلیں اگانے پر اساتھی ہے۔

- پاکستان سپورٹس بورڈ، پاکستان ٹیلی وژن، قومی اخبارات اور دیگر قومی ادارے تباکو کی صنعت کی سپانسرشپ بخوبی قبول کرتے رہے۔

- حکومت پاکستان نے تباکو کی مصنوعات کی محلی تشمیز سے چشم پوشی اختیار کرنے کی بھلکے کمپنیوں کی طرف سے ٹیکسون کی صورت میں بھاری مالی وسائل ہاتھ آتے ہیں حالانکہ اس سے کئی گناہ زیادہ اخراجات ان لوگوں کے علاج معاملے پر اٹھتے ہیں جو تباکو کے استعمال کے باعث مختلف امراض میں بٹلا ہو جاتے ہیں۔

انڈسٹری کا کردار

پاکستان میں جہاں بہت سی مفید صنعتیں غیر موافق حالات اور مسائل کی بناء پر مسلسل بند ہوتی رہیں

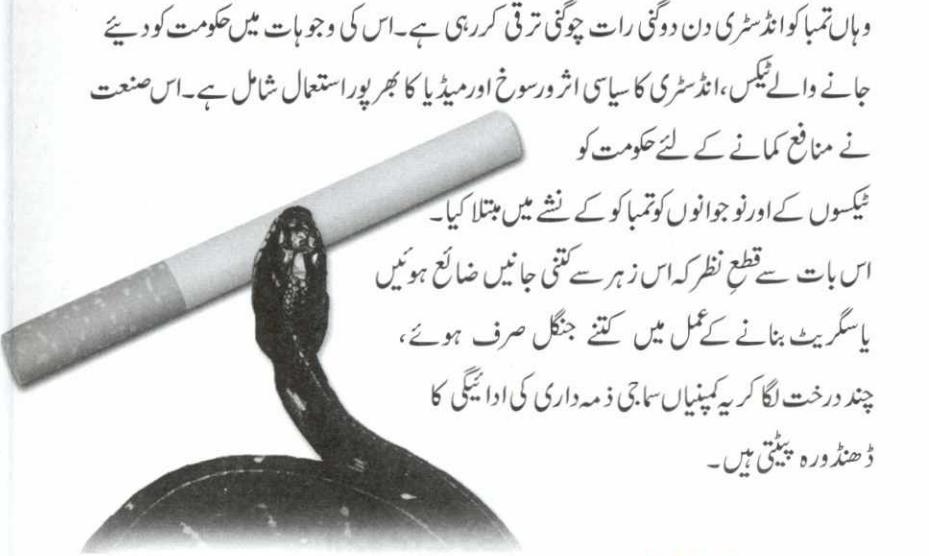
صارفین کے حقوق اور تمباکو

صارفین کے حقوق کی تنظیمیں دنیا بھر میں تمباکو کے استعمال اور اس کے فروغ کو رونکنے کے لئے کوششیں کر رہی ہیں۔ اس حوالہ سے صارفین کے حقوق یہ ہیں:

- صارفین کا بنیادی حق ضروریاتِ زندگی کی فراہمی ہے جس میں صحت کو ترجیحی اہمیت حاصل ہے۔ تمباکو اور اس جیسی دیگر مصنوعات صحت کے لئے انتہائی نقصان وہ ہیں۔ تمباکونوٹی نہ صرف اس کا استعمال کرنے والوں کے لئے زہر ہے بلکہ ارگر دیکھئے ہوئے غیر تمباکونوٹ افراد بھی اس بالواسطہ تمباکونوٹ (Passive smoking) کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں، اس بناء پر دنیا کے بیشتر ممالک میں بند جگہوں میں تمباکونوٹی کی سخت ممانعت ہے۔
- صارفین کا یہ حق ہے کہ انہیں نقصان پہنچانے والی مصنوعات سے تحفظ فراہم کیا جائے، انہیں تمباکو کے استعمال کے مضرات سے آگاہ کیا جائے اور تمباکو استعمال کرنے کے ترجیبی اشتہارات کو روکا جائے۔
- تمباکو کے نقصانات سے آگاہ نہ کر کے صارفین کے غیر جانبدارانہ معلومات کے حق کو پامال کیا گیا، لکش اشتہارات کے بعد آخر میں ایک چھوٹا سا انتباہ کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ نوجوانوں کے ذہن کو اشتہارات متاثر کرتے ہیں نہ کہ وارنگ۔
- صارفین یہ حق رکھتے ہیں کہ غیر محفوظ اشیاء و خدمات کے باعث انہیں پہنچنے والے نقصان کا ازالہ ہو مگر تمباکو کے استعمال کے براء راست اور بالواسطہ نقصانات کی تلافی کا کوئی نظام موجود نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے پہنچنے والے نقصانات کو کسی عدالت میں ثابت کرنا انتہائی مشکل ہے۔
- صحت مند ماحول صارفین کا حق ہے۔ تمباکو کی فصل پر ہونے والے کیمیائی ادویات کے چھڑکاؤں سے لے کر اس کی صنعتی پیداوار تک ماحول پر نہایت برے اثرات پڑتے ہیں۔ تمباکو بنانے والے ادارے چند درخت لگا کر اپنی سماجی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔

بغیر پائیدار ادارتی اصلاح کی کوششیں کامیاب نہیں ہوتیں بالخصوص جب یہ سگریٹ سازی جیسے طاقتو را دروں کے کرشل مفادات کے منافی ہوں۔ دی نیٹ ورک نے زیادہ توجہ اس بات پر صرف کی کہ انسداد تمباکو کا قانون منظور اور نافذ کیا جائے۔ یہ کوششیں رنگ لاکیں اور حکومت نے "انسداد تمباکونوٹی و تحفظ غیر تمباکونوٹ آرڈیننس-2002ء" (Prohibition of Smoking and Protection of Non-Smokers Ordinance 2002) منظور کیا۔

اس آرڈیننس کے ذریعے عوامی مقامات مثلاً ہسپتاں، سکولوں، کالجوں، سرکاری و غیر سرکاری دفاتر، پارکوں اور پبلک ٹرانسپورٹ میں سگریٹ نوٹی کو قانوناً منوع قرار دیا گیا اور اُنہیں پر تمباکو کی مصنوعات کی تشمیز پر صبح 6 بجے سے رات 12 بجے تک پابندی لگائی گئی۔ اس آرڈیننس کا اجراء تمباکو کی روک تھام کی جدوجہد میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے تاہم پاکستان جیسے ممالک میں تو انہیں تو بن جاتے ہیں مگر ان کے عملی نفاذ اور عوام کو ان سے روشناس کرانے پر توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ مذکورہ آرڈیننس کے عملی نفاذ کی صورت حال بھی ایسی ہی ہے تاہم دی نیٹ ورک اس کے



دی نیٹ ورک کی کوششیں

صحت عامہ ابتداء ہی سے دی نیٹ ورک کا بنیادی موضوع رہا ہے اور اس حوالے سے تمباکو کی تشمیز اور اس کے استعمال کی روک تھام نیٹ ورک کی سرگرمیوں کا اہم جزو ہے۔ قانونی تحفظ کے